السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا آدمی کے لیے اپنی منگیتر کے ساتھ خلوت اختیار کرنا جائز ہے اور کیا وہ اس کے ساتھ مصافحہ کرسکتا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آدمی کے لیے ایسی عورت کے ساتھ خلوت اختیار کرنا جائز نہیں جو اس کے لیے حلال نہیں اور منگیتر بھی اس کے لیے حلال نہیں جب تک ان دونوں کے درمیان عقد نکاح نہیں ہوجاتا کیونکہ وہ اس وقت تک اس کے لیے اجنبی کی ہی حیثیت رکھتی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کو ایسی عورت کے ساتھ خلوت کرنے سے منع فرمایا ہے جو اس کے لیے حلال نہیں اور اسی طرح اس کے ساتھ مصافحہ بھی جائز نہیں کیونکہ اس میں فتنہ (کا خدشہ) ہے اور اس لیے بھی درست نہیں کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی (اجنبی) عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا کرتے تھے ۔ (حسن صحیح مسلم الجامع الصغیر (4856) السلسلة الصحیحة (530) (سعودی فتویٰ کیمٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص227

محدث فتویٰ